سوال

(372) زندوں کے اعمال اموات کے لیے مفید ہوتے ہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس بات کی کیا دلیل ہے کہ زندوں کے کچھ اعمال اموات کے لیے مفید ہوتے ہیں اور کچھ مفید نہیں ہوتے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ امور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتانے پر موقوف ہیں، جنہیں "امور توفیقیہ" کہا جاتا ہے، ان میں انسان کی اپنی رائے اور قیاس کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔ انسان صرف وہی کچھ کرسکتا ہے جس کی دلیل موجود ہو، جیسے کہ ایک عام قاعدہ اس حدیث میں بتایا گیا ہے کہ:

(مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ)

''جو ہمارے اس معاملہ دین میں کوئی نئی بات ایجاد کرے گا، وہ مردود ہے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الصلح، باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فلصلح مردود، حدیث: 2550 و صحیح مسلم، کتاب الاقضیة، باب نقض الاحکام الباطلة، حدیث: 1718 و سنن ابی داود، کتاب السنة، باب فی لزوم السنة، حدیث: 4606 صحیح۔ و مسند احمد بن حنبل: 240/6، حدیث: 26075 واسنادہ صحیح)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 312

محدث فتویٰ